Unit 6: The Value of Time

باب 6:وقت کی قدر

Translation

1. Taseer was well known for his cheerful nature and kind-heartedness. He was adored by all but despite these admirable qualities, he had one flaw, and that was his time management. He was terribly weak in managing his time.

1. 1.تاثیراپنی خوش مزاجی اوررحم دل طبیعت کی وجہ سے مشہور تھا۔وہ سب کو بہت عزیز تھا،لیکن ان قابل تعریف خوبیوں کے باوجوداس میں ایک خامی تھی،اوروہ تھی وقت کی منصوبہ بندی۔وہ وقت کے انتظام میں نہایت کمزور تھا۔

2. Taseer often found himself procrastinating. He used to spend hours together engrossed in video games, chatting with friends, and daydreaming, while his schoolwork and chores piled up. Despite his good intentions, he always seemed to run out of time, leading to rushed assignments and incomplete tasks. His teachers were greatly concerned about him, and his parents were also perpetually worried, but Taseer wasn't ready to change his ways at all.

www.thesmartstudy.info

2.تاثیراکثرخودکوٹال مٹول کرتے ہوئے پاتا۔ وہ گھنٹوں ویڈیو گیمز میں مگن رہتا،دوستوں سے باتیں کرتااورخیالی دنیاؤں میں کھویارہتا،جبکہ اس کااسکول کاکاماورگھریلوذمہ داریاں جمع ہوتی جاتیں۔ اچھے ارادوں کے باوجود،وہ ہمیشہ وقت کی کمی کاشکاررہتا،جس کانتیجہ جلدی میں کیے گئے اسائنمنٹس اورنامکمل کاموں کی صورت میں نکلتا۔

اس کے اساتذہ اس کے بارے میں بہت فکرمند تھے،اوراس کے والدین بھی مستقل پریشان رہتے تھے،لیکن تاثیراپنے طورطریقے بدلنے کے لیے بالکل تیارنہ تھا۔

3. One day, his grandfather, who was a wise old man, noticed his struggle. He decided to impart a valuable lesson. He specially invited Taseer to his house.

3.ایک دن،اس کے دادا،جوکہ ایک دانابزرگ تھے،نےاس کی پریشانی کومحسوس کیا۔انہوں نےایک قیمتی سبق دینے کافیصلہ کیا۔ انہوں نے خاص طورپرتاثیرکواپنے گھرمدعوکیا۔

4. Taseer was warmly greeted by his grandfather. He led him to the kitchen table. There was an empty glass jar and a basket filled with big rocks, pebbles, and sand. Taseer looked intrigued.

4.دادا جان نے تاثیر کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ انہوں نے اُسے باورچی خانے کی میز تک لے جایا۔ وہاں ایک خالی شیشے کا مرتبان اور ایک ٹوکری رکھی تھی جس میں بڑے پتھر، کنکریاں اور ریت بھری ہوئی تھی۔ تاثیر دلچسپی سے دیکھنے لگا۔

5. "Taseer, I want you to fill this jar with everything in the basket," his grandfather instructed. Taseer eagerly began by pouring the sand into the jar, followed by the pebbles. When he tried to fit the big rocks in, they didn't fit. Taseer frowned and looked at his grandfather. He was puzzled.

www.thesmartstudy.info

5."تاثیر، میں چاہتا ہوں کہ تم اس مرتبان کو ٹوکری کی ہر چیز سے بھر دو،" دادا جان نے ہدایت دی۔ تاثیر نے جوش سے پہلے ریت مرتبان میں ڈالی، پھر کنکریاں ڈالیں۔ جب اس نے بڑے پتھر ڈالنے کی کوشش کی، تو وہ اندر نہ آسکے۔ تاثیر کی پیشانی پر بل پڑ گئے اور وہ دادا جان کی طرف دیکھنے لگا۔ وہ الجھن میں تھا۔

6. "Let me show you something," his grandfather replied with a smile. He emptied the jar and methodically placed the large rocks inside first. Later, he added the pebbles, which fit in the spaces between the rocks. Finally, he poured the sand, which filled the gaps left by the pebbles. To Taseer's amazement, everything fitted perfectly.

6.دادا جان نے مسکراتے ہوئے کہا، "آؤ، میں تمہیں کچھ دکھاتا ہوں۔" انہوں نے مرتبان کو خالی کیا اور ترتیب سے سب سے پہلے بڑے پتھر اس میں رکھے۔ پھر انہوں نے کنکریاں ڈالیں، جو پتھروں کے درمیان کی جگہوں میں سما گئیں۔ آخر میں، انہوں نے ریت ڈالی، جو کنکریوں کے درمیان بچی ہوئی جگہوں میں بھر گئی۔ تاثیر حیرت زدہ رہ گیا کہ سب کچھ مکمل طور پر مرتبان میں آگیا۔

7. "Taseer, this jar represents you and your time," his grandfather elucidated. "The big rocks are the significant things in your life, like your schoolwork, family, and health. The pebbles are other priorities, like your hobbies and friendships. The sand represents the small, trivial things. If you fill your time with the small stuff first, you'll never have room for the important things. But if you prioritise the big rocks, everything else will find its proper place."

7."تاثیر، یہ مرتبان تم اور تمہارا وقت ہے،" دادا جان نے وضاحت کی۔ "بڑے پتھر تمہاری زندگی کی اہم چیزیں ہیں، جیسے تمہارا تعلیمی کام، خاندان، اور صحت۔ کنکریاں دیگر ترجیحات ہیں، جیسے تمہارے مشغلے اور دوستیاں۔ ریت چھوٹی اور معمولی چیزوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ اگر تم سب سے پہلے اپنا وقت معمولی چیزوں سے بھر دو گے، تو اہم چیزوں کے لیے کبھی جگہ نہیں بچے گی۔ لیکن اگر تم پہلے بڑے پتھروں کو ترجیح دو، تو باقی سب کچھ اپنی جگہ خود لے لے گا۔"

www.thesmartstudy.info

8. He told Taseer to understand the value of time. He also advised prioritising his tasks and focusing on what's truly important. He helped him making a schedule, setting aside time for his schoolwork, chores, and family activities. The grandfather also allocated time for his hobbies and relaxation but only after the big tasks had been completed.

www.thesmartstudy.info

8. انہوں نے تاثیر کو وقت کی قدر سمجھنے کو کہا۔ انہوں نے اُسے یہ مشورہ بھی دیا کہ اپنے کاموں کو ترجیح دے اور اُن چیزوں پر توجہ دے جو واقعی اہم ہیں۔ انہوں نے اس کی مدد کی کہ وہ ایک نظام الاوقات بنائے، جس میں اسکول کے کام، گھریلو ذمہ داریوں اور خاندانی سرگرمیوں کے لیے وقت مخصوص ہو۔ داداجان نے اس کے مشغلوں اور آرام کے لیے بھی وقت رکھا، لیکن صرف تب، جب بڑے اور اہم کام مکمل ہو چکے ہوں۔

9. At first, it was challenging for Taseer. He was putting off important tasks and indulging in immediate gratification. However, with practice and determination, he started to see improvements. He felt more in control of his time and less stressed about deadlines. His grades improved, and he had more time to spend with his family and friends.

9. شروع میں، یہ تاثیر کے لیے مشکل تھا۔ وہ اہم کاموں کو مؤخر کر رہا تھا اور فوری خوشی کی طرف مائل رہتا تھا۔ تاہم، مشق اور عزم کے ساتھ، اس نے بہتری محسوس کرنا شروع کی۔

وہ اپنے وقت پر زیادہ قابو محسوس کرنے لگا اور کام کی آخری تاریخوں کے بارے میں کم دباؤ میں آیا۔ اس کے نمبر بہتر ہو گئے، اور اسے اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ زیادہ وقت گزارنے کا موقع ملا۔

10. One day, Taseer's teacher asked him to share his secret of managing his time so well. Taseer proudly told the story of the jar, rocks, pebbles, and the sand. His classmates listened intently, and many of them decided to try the same approach themselves.

www.thesmartstudy.info

10. ایک دن، تاثیر کے استاد نے اُس سے پوچھا کہ وہ اپنا وقت اتنے اچھے طریقے سے کیسے منظم کرتا ہے۔ تاثیر نے فخر سے مرتبان، پتھروں، کنکریوں اور ریت کی کہانی سنائی۔

اس کے ہم جماعت بڑی توجہ سے سنتے رہے، اور ان میں سے بہت سے خود بھی یہی طریقہ اپنانے کا فیصلہ کرنے لگے۔

11. Taseer's newfound time management skills also had a positive impact on his relationships. His parents were proud of his progress, and his friends appreciated that he was more reliable. Taseer learnt that by prioritising the important things in life, he was not only achieving more and more but also living a balanced and fulfilling life.

www.thesmartstudy.info

11. تاثیر کی نئی وقت کی منصوبہ بندی کی صلاحیتوں نے اُس کے تعلقات پر بھی مثبت اثر ڈالا۔ اس کے والدین کو اس کی ترقی پر فخر تھا، اور اس کے دوستوں نے بھی سراہا کہ اب وہ زیادہ قابلِ اعتماد ہو گیا تھا۔ تاثیر نے سیکھا کہ زندگی میں اہم چیزوں کو ترجیح دے کر وہ نہ صرف زیادہ کامیاب ہو رہا تھا، بلکہ ایک متوازن اور پُر معنی زندگی بھی گزار رہا تھا۔

12. From that day on, Taseer remembered his grandfather's wise words and the lesson of the jar. He became a master of time management, and the lesson he learnt continued to guide him through the rest of his life. He grew up to be a successful and happy individual, always making time for what truly mattered.

12. اُس دن کے بعد، تاثیر کو ہمیشہ اپنے دادا کی دانائی بھری باتیں اور مرتبان کا سبق یاد رہا۔ وہ وقت کی منصوبہ بندی کا ماہر بن گیا، اور جو سبق اُس نے سیکھا تھا، وہ ساری زندگی اُس کی رہنمائی کرتا رہا۔ وہ ایک کامیاب اور خوش باش انسان بنا، جو ہمیشہ اُن چیزوں کے لیے وقت نکالتا رہا جو حقیقت میں اہم تھیں۔

13. So, Taseer's story became a cherished tale, reminding everyone of the importance of managing time wisely and prioritising the things that truly matter.

13. یوں تاثیر کی کہانی ایک قابلِ قدر قصہ بن گئی، جو سب کو یہ یاد دلاتی رہی کہ وقت کو دانشمندی سے استعمال کرنا اور زندگی کی واقعی اہم چیزوں کو ترجیح دینا کتنا ضروری ہے۔